

وَ مَوْعِظَةٌ وَ ذِكْرًا لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَ قُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

وَ	مَوْعِظَةٌ	وَ	ذِكْرًا	لِلْمُؤْمِنِينَ	وَ	قُلْ	لِلَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ
او	نصیحت	او	کہہ	واسطے ان لوگوں کے کہ نہیں	او	کہہ	واسطے ایمان والوں کے	یاددا نا	ایمان لاتے

اور (یہ) مونوں کے لیے نصیحت اور عبرت ہے ۴۷

اعْمَلُوا عَلَى مَكَانِتُكُمْ ۝ إِثَا عِمِلُونَ ۝ وَ انتَظِرُوا ۝ إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ۝

اعْمَلُوا	عَلَى	مَكَانِتُكُمْ	إِثَا	عِمِلُونَ	وَ	اُنْتَظِرُوا	إِثَا	مَكَانِتُكُمْ	اعْمَلُوا
عمل کرو	اوپر	جگہ اپنی کے	بیشک ہم بھی	عمل کرنے والے ہیں	اور	منتظر ہو	بیشک ہم بھی	منتظر بنے والے ہیں	جگہ عمل کیے جاؤ ہم (انہی جگہ) عمل کیے جاتے ہیں ۴۸ اور (نتیجتاً اعمال کا) تم بھی انتظار کرو، ہم بھی انتظار کرتے ہیں ۴۹

وَ إِلَهٌ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ إِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأُمُرُ كُلُّهُ

وَ	إِلَهٌ	غَيْبُ	السَّمَاوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	إِلَيْهِ	يُرْجَعُ	الْأُمُرُ كُلُّهُ
اور	واسطے اللہ کے ہیں پوشیدہ چیزیں	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	طرف اسی کی	پھیرا جاتا ہے	کام سارا	

اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے۔ تو اسی

فَاعْبُدُهُ وَ تَوَكُّلْ عَلَيْهِ ۝ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

فَاعْبُدُهُ	وَ	تَوَكُّلْ	عَلَيْهِ	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُونَ
پس عبادت کر اسکی	اور	توکل کر اوپر اس کے	اور	نہیں	رب تیرا	خبر	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں ۵۰

۱۲ سُورَةُ يُوسُفُ مَكِيَّةٌ

آیاتہا ۱۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّ تِلْكَ أَيْتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

الرَّ	تِلْكَ	أَيْتُ	الْكِتَابِ	الْمُبِينِ	إِنَّا	أَنْزَلْنَاهُ	قُرْءَانًا	عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ
الرَّ	یہ	آیتیں	کتاب	بیان کرنے والی کی ہیں	بیشک	اتارا ہے ہم نے اسکو	قرآن	عربی	تاکہ تم

الرَّ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ۵۱ ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے

تَعْقِلُونَ ۝ نَحْنُ نَقْصٌ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِهَا أَوْ حَيْنَا

تَعْقِلُونَ	نَحْنُ	نَقْصٌ	أَوْ حَيْنَا	بِهَا	أَحْسَنَ	عَلَيْكَ	الْقَصَصِ	بِهَا	أَوْ حَيْنَا
سچھو	ہم	بیان کرتے ہیں	اوپر تیرے	بہت اچھی طرح	بیان کرنا	اس طرح سے کہ	وہی کیا ہم نے		

تاکہ تم سمجھ سکو (۱۴ پیغمبر) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے

إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنُ ۝ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ ۝ إِذْ قَالَ

إِلَيْكَ	هَذَا	الْقُرْآنُ	وَ	إِنْ	كُنْتَ	مِنْ	قَبْلِهِ	لَمِنَ الْغَافِلِينَ	إِذْ	قَالَ
طرف تیری	یہ	قرآن	اور	بیشک	تھاتو	سے	پہلے اس	ابتدئے غالموں سے	جس وقت	کہا

تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے (۱۴) جب یوسف

يُوْسُفُ لِأَبِيهِ يَأَبْتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ

يُوْسُفُ	لِأَبِيهِ	يَأَبْتِ	إِنِّي	رَأَيْتُ	أَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	وَ	الشَّمْسَ
یوسف نے	واسطے باپ اپنے کے لے باپ میرے	بیشک	دیکھے تیسے خواب میں	گیارہ	ستارے	اور	سورج	

نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔

وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُ مِنْ سَجْدِيْنَ ۝ قَالَ يَبْنَى لَا تَقْصُضُ رُءُيَاكَ

وَ الْقَمَرَ	رَأَيْتُهُ	لِي	سَجْدِيْنَ	قَالَ	يَبْنَى	لَا	تَقْصُضُ	رُءُيَاكَ
اور چاند	دیکھا میں نے ان کو واسطے اپنے سجدہ کرنے والے کہا	لے چھوٹے بیٹے مت	بیان کرنا	خواب اپنے کو				

دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں (۱۴) انہوں نے کہا کہ میٹا! اپنے خواب کا ذکر

عَلَى إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُ وَالَّكَ كَيْدًا ۝ إِنَّ الشَّيْطَنَ لِلْإِنْسَانِ

عَلَى	إِخْوَتِكَ	فَيَكِيدُ وَ	الَّكَ	كَيْدًا	إِنَّ	الشَّيْطَنَ	لِلْإِنْسَانِ
اوپر	اپنے بھائیوں کے	پس مکر کریں گے	واسطے تیرے	پچھے بکر	بیشک	شیطان	واسطے آدمی کے

اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا

عَدُوٌ مُّبِينٌ ۝ وَ كَذَلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَ يَعْلَمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ

عَدُوٌ	مُّبِينٌ	وَ	كَذَلِكَ	يَجْتَبِيْكَ	رَبُّكَ	وَ يَعْلَمُكَ	مِنْ تَأْوِيلِ
دشمن ہے	ظاہر	اور	ای طرح	برگزیدہ کرے گا تھکو	رب تیرا	اور سکھلا دے گا تھکو	تعیر بتانی

اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ (وممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی کھلا دشمن ہے (۱۴)

الْأَحَادِيثُ وَ يُتْمُ نِعْمَةُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْأَلِيْقُوبَ كَمَا أَتَمَهَا

الْأَحَادِيثُ	وَ	يُتْمُ	نِعْمَةُ	عَلَيْكَ	وَ عَلَى الْأَلِيْقُوبَ	كَمَا أَتَمَهَا
باقوں کی	اور	پوری کرے گا	نعت اپنی	اوپر تیرے	اوپر اولاد	یعقوب کے جیسا کہ پورا کیا تھا اسکو
تعیر کا علم سکھائے گا اور جس طرح اس نے اپنی نعت پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیم اور اسحاق پر پوری کی تھی						
عَلَى أَبَوِيْكَ مِنْ قَبْلٍ إِبْرَاهِيمَ وَ اسْحَقَ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ						

عَلَى أَبَوِيْكَ مِنْ قَبْلٍ إِبْرَاهِيمَ وَ اسْحَقَ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ

۱۱

عَلَى أَبَوِيْكَ مِنْ قَبْلٍ إِبْرَاهِيمَ وَ اسْحَقَ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ

حَكِيمٌ	لَقَدْ	گَانَ	فِي	يُوْسَفَ	وَ	اخْوَتَهِ	إِلَيْتُ	لِسَائِلِيْنَ	إِذْ	قَالُوا
حکمت والا ہے	البتہ تحقیق	تحسین	نتیج	یوسف کے	اور	اسکے بھائیوں کے نشانیاں ہیں	واسطے پوچھنے والوں کے جھوٹ	کہاں ہوں		
حکمت والا ہے	(ہاں یوسف اور ان کے بھائیوں کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں (جب انہوں									

لَيُوْسَفَ وَ أَخْوَهُ أَحَبُّ إِلَى أَبِيْنَا مِنَّا وَ نَحْنُ عَصَبَةٌ إِنَّ أَبَانَا

لَيُوْسَفَ	وَ	أَخْوَهُ	أَحَبُّ	إِلَى	أَبِيْنَا	مِنَّا	وَ	نَحْنُ	عَصَبَةٌ	إِنَّ	أَبَانَا
البیش یوسف	اور	بھائی اس کا بہت پیارے ہیں	طرف بابا ہمارے کی ہم سے	اور	ہم	جماعت یہ زبردست	بیشک	بابا ہمارا			

نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا کوہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی جماعت) ہیں۔ کچھ شک

لَفِيْ ضَلَلٍ مُّبِينٍ اُقْتُلُوا يُوْسَفَ أَوِ اطْرَحُوا أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ

لَفِيْ	ضَلَلٍ	مُّبِينٍ	اُقْتُلُوا	يُوْسَفَ	أَوِ	اطْرَحُوا	أَرْضًا	يَخْلُ	لَكُمْ
البتہ نتیج	غلطی	ظاہر کے ہے	مارڈا لو	یوسف کو	یا	ڈال دواں کو	کسی زمین میں	کھالی ہو جائے	واسطے تمہارے

نہیں کہ باصرت غلطی پر ہیں (تو یوسف کو (یا تو جان سے) مارڈا لو یا کسی ملک میں پھینک آؤ۔

وَ جُهُهُ أَبِيْكُمْ وَ تَكُونُوا مِنْ بَعْدِ لِقَوْمًا صَلِحِيْنَ قَالَ قَالِلٌ

وَ جُهُهُ	أَبِيْكُمْ	وَ	تَكُونُوا	مِنْ بَعْدِ	قَوْمًا	صَلِحِيْنَ	قَالَ	قَالِلٌ
توجہ	بابا تمہارے کی	اور	ہو جاؤ تم	چیچے اس کے	قوم	صلاحیت والی	کہا	ایک کہنے والے

بھرا بکی تو جو صرف تمہاری طرف ہو جائے گی اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے (ان میں سے ایک کہنے والے

مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَالْقُوَّةُ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطُهُ

مِنْهُمْ	لَا	تَقْتُلُوا	يُوسُفَ	وَالْقُوَّةُ	فِي	غَيْبَتِ	الْجُبِّ	يَلْتَقِطُهُ
ان میں سے	مت	مارو	یوسف کو	اور ڈال دواس کو	نقچ	گناہ	کنوئیں کے	اٹھائے اس کو

نے کہا کہ یوسف کو جان سے نہ مارو بلکہ اسے کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر نکال (کر اور ملک

بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فُعِلِّيْنَ قَالُوا يَا أَبَا نَامَالَكَ لَا تَأْمَنَا

بَعْضُ	السَّيَّارَةِ	إِنْ	كُنْتُمْ	فُعِلِّيْنَ	قَالُوا	يَا أَبَا نَامَالَكَ	لَا	تَأْمَنَا
کوئی	راہ گیر	اگر	ہوتم	کرنے والے کیا ہے واسطے تھے نہیں ایں جانتا تو مکو	کہاں ہوں نے اے باپ ہمارے	(تو یوں کرو) (یہ شورہ کر کے وہ یعقوب سے) کہنے لگے کہ ابا جان کیا سب ہے کہ آپ یوسف کے	لے جائے گا اگر تم کو کرنا ہے	میں)

عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَصِحُونَ أَرْسَلْهُ مَعَنَا غَدَّا يَرْتَعُ

عَلَى	يُوسُفَ	وَ	إِنَّا	لَهُ	لَنَصِحُونَ	أَرْسَلْهُ	مَعَنَا	غَدَّا يَرْتَعُ
اوپر	یوسف کے	اور	بیشک ہم	واسطے اسکے	البتہ خیر خواہ ہیں	بھیجن دے اس کو	ہمارے ساتھ	کل شکم سیر کھائے

بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں (کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجیے کہ خوب میوے کھائے

وَيَلْعَبُ وَإِنَّا لَهُ لَحْفِظُونَ قَالَ إِنِّي لَيَحْرُنْتَيْ أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ

وَيَلْعَبُ	وَ	إِنَّا	لَهُ	لَحْفِظُونَ	قَالَ	إِنِّي	لَيَحْرُنْتَيْ	أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ
اور کھیلے	اور	ہم	واسطے اسکے	البتہ مخالفت کرنے والے ہیں	کہا یعقوب نے	بیشک	البتہ عکسیں کرتا ہے مجھ کو	یہ کہ تم لے جاؤ اس کو

اور کھیلے کو ہم اس کے نگہبان ہیں (انہوں نے کہا کہ یہاں مجھے غناہ کیے دیتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ) (یعنی وہ مجھ سے جدا ہو جائے)

وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الْزَّيْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غَفِلُونَ قَالُوا لَيْلَنْ أَكَلَهُ

وَأَخَافُ	أَنْ	يَأْكُلَهُ	الْزَّيْبُ	وَ	أَنْتُمْ	عَنْهُ	غَفِلُونَ	قَالُوا لَيْلَنْ أَكَلَهُ
اور ڈرتاہوں	یہ کہ	کھا جائے اس کو	بھیڑیا	اور	ہوتم	اس سے	غافل	کہاں ہوں نے اگر کھا جائے اسکو

اور مجھے یہی خوف ہے کہ تم (کھیل میں) اس سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا کھا جائے (وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں

الْزَّيْبُ وَنَحْنُ عَصِبَةٌ إِنَّا إِذَا لَخَسِرُونَ فَلَهَا ذَهَبُوا بِهِ

الْزَّيْبُ	وَ	نَحْنُ	عَصِبَةٌ	إِنَّا	إِذَا	لَخَسِرُونَ	فَلَهَا	ذَهَبُوا بِهِ
بھیڑیا	اور	ہم	جماعت میں زبردست	بیشک ہم	اس وقت	البتہ زیاد کاروں ہوں	پس جب	لے گئے اس کو

کہ ہم ایک طاقتوں جماعت ہیں اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم ہرے نقصان میں پڑے گئے (غرض جب وہ اس کو لے لگے

وَأَجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ وَأُوحِينَا إِلَيْهِ لِتُنَبِّئَنَّهُمْ

وَ	أَجْمَعُوا	أَنْ	يَجْعَلُوهُ	فِي	غَيْبَتِ	الْجُبِّ	وَ	أُوحِينَا	إِلَيْهِ	لِتُنَبِّئَنَّهُمْ	
او	مرکر کیا	یہ کے	کردیں اس کو	پچ	گنم	کنوئیں کے اور	وہی بھیجی ہم نے طرف اسکی	البته خبر دیا تو ان کو اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اس کو گہرے کنوئیں میں ڈال دیں تو ہم نے یوسف کی طرف وہی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے			

بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَ جَاءَ وَأَبَاهُمْ عِشاً

بِأَمْرِهِمْ	هَذَا	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	وَ	جَاءَ وَ	أَبَاهُمْ	عِشاً
ساتھ اکنے کا مکے	یہ	اور	وہ	نہ	سمجھتے ہوں گے	اور	آئے وہ پاس	باپ اپنے کے	اندھیرا پڑے گا کہ (تم ان کو ان کے ساتھ سے آگاہ کرو گے اور ان کو (اس وہی کی) کچھ خبر نہ ہوگی ۝ (یہ حرکت کر کے) وہ رات کے وقت باپ کے پاس

يَكُونُ ۝ قَالُوا يَا بَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَقِيقُ وَ تَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ

يَكُونُ	قَالُوا	يَا بَانَا	إِنَّا	ذَهَبْنَا	نَسْتَقِيقُ	وَ	ثَرَكْنَا	يُوسُفَ	عِنْدَ
روتے ہوئے کہاں ہوں نے اے باپ ہمارے پیشک گئے تھے ہم دوڑتے ہوئے اور چھوڑ گئے تھے یوسف کو نزدیک روتے ہوئے آئے ۝ (اور) کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑ نے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں صروف ہو گئے اور یوسف کو									

مَتَاعَنَا فَأَكْلُهُ الذِّئْبُ وَ مَا آتَتِ بِهِ مِنْ لَنَا وَ لَوْكُنَا صِدِّيقِينَ ۝

مَتَاعَنَا	فَأَكْلُهُ	الذِّئْبُ	وَ	مَا	آتَتِ	بِهِ مِنْ	لَنَا	وَ	لَوْكُنَا	صِدِّيقِينَ
اسباب اپنے کے پس کھائیا اسکو بھیڑیا اور نہیں تو ہرگز یقین کرنے والا واسطے ہمارے اور اگرچہ ہوں ہم پچے اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گوہم بھی کہتے ہوں باور نہیں کریں گے ۝										

وَ جَاءَ وَ عَلَى قَيْصِيهِ بِدَمِ كَذِبٍ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ

وَ	جَاءَ وَ	عَلَى	قَيْصِيهِ	بِدَمِ	كَذِبٍ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	أَنْفُسُكُمْ	
اور	لے آئے	اوپر	اسکے گرتے کے لہو	جھوٹا	کہا	بلکہ	بنالی ہے	واسطے تمہارے جی تمہارے نے اوران کے کرتے پر جھوٹ موت کا لہو بھی لگالائے۔ یعقوب نے کہا (کہ حقیقت حال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے (یہ)			

أَمْرًا طَفَصِيرُ جَمِيلٌ طَ وَ اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ۝

أَمْرًا	فَصَيْرُ	جَمِيلٌ	وَ	اللَّهُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلَى	مَا	تَصِفُونَ		
ایک بات	پس صبر	بہتر ہے	اور	الله سے	مدمنگی گئی ہے	اوپر	اس چیز کے کہ	بیان کرتے ہو تم بات بنالائے ہو اچھا صبر (کوہی) خوب (ہے)۔ اور جو تم بیان کرتے ہو اس کے بارے میں اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے ۝		

وَجَاءَتْ سَيَارَةٌ فَأَرْسَلُوا رِدَهْمٌ فَادْلَى دَلْوَةً قَالَ يُبْشِرَى هَذَا

وَجَاءَتْ	سَيَارَةٌ	فَأَرْسَلُوا	وَارِدَهْمُ	فَادْلَى	دَلْوَةً	قَالَ	يُبْشِرَى	هَذَا
اور آیا	قافلہ	پس بھجا انہوں نے	آگے چلے والے اپنے کو	پس لٹکایا اس نے	ڈول اپنا	کہا	اے خوش	یہ

(اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب) ایک قافلہ آوارہو اور انہوں نے (پانی کے لیے) اپنا سماں بھجا اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا

عُلَمٌ طَ وَاسْرُوْهُ بِضَاعَةً طَ وَاللَّهُ عَلِيْمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝ وَشَرُوْهُ

عُلَمٌ	وَ	اسْرُوْهُ	بِضَاعَةً	وَ	شَرُوْهُ	عُلَمٌ	وَ	اللَّهُ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَعْمَلُونَ	وَ	لڑکا ہے
اور	چھپا رکھا ہے اس کو	پنجی کر کر	اوہ کرتے تھے	اور	اللہ	جاناتا تھا	جو کچھ	اوہ	اللہ	جاناتا تھا	اوہ	بیجا اس کو	(تو یوسف اس سے لٹک گئے)۔ وہ بولا زا پہ قسمت یہ تو (نہایت حسین) از کا ہے اور اس کو تینی سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے تھے اللہ کو سب معلوم تھا ۱۹ اور

بِشَمِّنَ بَحْسِنِ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الرَّاهِدِينَ ۝

بِشَمِّنَ	بَحْسِنِ	دَرَاهِمَ	مَعْدُودَةٍ	وَ	كَانُوا	فِيهِ	مِنَ الرَّاهِدِينَ	ساتھی قیمت	ناقص کے	درہم تھے	گنے ہوئے	اور	تھے	بے غربت
اور کھوڑی کی قیمت (یعنی) معدودے چند درہموں پر پنج ڈالا اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لائی بھی نہ تھا ۲۰	اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) معدودے چند درہموں پر پنج ڈالا اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لائی بھی نہ تھا ۲۰	اور کھاں نے جس نے مولیا تھا اس کو سے مصر واسطے بی بی اپنی کے باہم رکھنا اس کو شاید یہ کہ اس کو خریداں اس نے اپنی بیوی سے (جس کا نام زینا تھا) کہا کہ اس کو عزت و اکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ	اور	کھاں نے	جس نے	مولیا تھا اس کو	سے	مصر	واسطے بی بی اپنی کے	باہم	رکھنا	اس کو	شاید	یہ کہ

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَى أَنْ

وَ	قَالَ	الَّذِي	اشْتَرَاهُ	مِنْ	مِصْرَ	لِامْرَأَتِهِ	أَكْرِمِي	مَثْوَاهُ	عَسَى	أَنْ	
اور	کھاں نے	جس نے	مولیا تھا اس کو	سے	مصر	واسطے بی بی اپنی کے	باہم	رکھنا	اس کو	شاید	یہ کہ

اوہ مصر میں جس شخص نے اس کو خریداں اس نے اپنی بیوی سے (جس کا نام زینا تھا) کہا کہ اس کو عزت و اکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ

يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَخَذَّلَّا وَلَدَّا وَكَذِّلَكَ مَكَنَّ لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ

يَنْفَعَنَا	أَوْ	نَتَخَذَّلَّا	وَلَدَّا	وَ	كَذِّلَكَ	مَكَنَّ	لِيُوسُفَ	فِي	الْأَرْضِ
نفع دے ہم کو	یا	پکڑیں ہم اس کو	فرزند	اور	ای طرح	قدرت دی ہم نے	واسطے یوسف کے	تھی	زمین کے

یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔ اس طرح ہم نے یوسف کو سر زمین (مصر) میں جگہ دی

وَلِنْعِلَمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيْثِ طَ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنَّ

وَ	لِنْعِلَمَهُ	مِنْ تَأْوِيلِ	الْأَحَادِيْثِ	وَ	اللَّهُ	غَالِبٌ	عَلَى	أَمْرِهِ	وَ	لَكِنَّ
اور	تاکہ مکھادیں ہم اسکو	تاویل	باتوں کی	اوپر	کام اپنے کے	اور	اللہ	غالب ہے	اور	لیکن

اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن

۲۱) أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ وَلَهَا بَعْضُ أَشْدَّهُ أَتَيْنَاهُ حُكْمًا وَ عِلْمًا

أَكْثَرُ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَلَهَا	بَعْضُ	أَشْدَّهُ	أَتَيْنَاهُ	حُكْمًا	وَ عِلْمًا
بہت	لوگ	نہیں	جانتے	اور جب	پہنچا	جو انی کو	دیا ہم نے اس کو	حکم	اور علم
۲۱) اکثر لوگ نہیں جانتے اور جب وہ انی کو پہنچ جائے تو ہم نے ان کو دانتا اور علم بخشا۔									

۲۲) وَ كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ وَ رَأْوَدَثُهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ

وَ	كَذَلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ	وَ	رَأْوَدَثُهُ	الَّتِي	هُوَ	فِي	بَيْتِهَا
اور	ای طرح	جزادیتے ہیں ہم	احسان کرنے والوں کو	اور	بہلایا اس کو	اس عورت نے جو	وہ	بیچ	جسکے گھر کے تھا سے
۲۲) اور نیکو کاروں کو ہم اسی طرح بدله دیا کرتے ہیں (۲۲) تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے ان کو اپنی طرف مل کر نیکا رہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی (یوسف) جلدی آؤ۔ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھو وہ (یعنی تمہارے میان) تو									

۲۳) نَفْسِهِ وَ غَلَقَتِ الْأَبْوَابَ وَ قَالَتْ هَبِّتَ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ

نَفْسِهِ	وَ	غَلَقَتِ	الْأَبْوَابَ	وَ	قَالَتْ	هَبِّتَ لَكَ	قَالَ	مَعَاذَ	اللَّهِ إِنَّهُ
جان اس کی	اور	بند کیے	دروازے	اور	کہنے لگی	آؤ جلدی کرو	کہا	پناہ پڑتا ہوں میں اللہ کی	بیٹک وہ
۲۳) کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی (یوسف) جلدی آؤ۔ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھو وہ (یعنی تمہارے میان) تو									

۲۴) رَبِّيَّ أَحْسَنَ مَثُوايَ طَإِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّلَمُونَ وَ لَقَدْ هَمَّ

رَبِّيَّ	أَحْسَنَ	مَثُوايَ	طَإِنَّهُ	لَا	يُفْلِحُ	الظَّلَمُونَ	وَ	لَقَدْ	هَمَّ
میرا رب ہے	اپنی طرح کیا اس نے	رکھنا میرا	بیٹک	نہیں	فلاح پاتے	ظالم	اور	البته تحقیق	قصد کیا اس عورت نے
۲۴) میرے آقا میں انہوں نے مجھے اپنی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا)۔ بیٹک ظالم لوگ فلاں نہیں پائیں گے (۲۴) اور اس عورت نے انکا									

۲۵) بِهِ وَ هَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَ بُرْهَانَ رَبِّهِ كَذَلِكَ لِنَصْرَفَ عَنْهُ السُّوءَ

بِهِ	وَ	هَمَّ	بِهَا	لَوْلَا	أَنْ	رَأَ	بُرْهَانَ	رَبِّهِ	كَذَلِكَ لِنَصْرَفَ عَنْهُ السُّوءَ
ساتھ اسکے	اور	قصد کیا اس نے ساتھ اسکے	اگر نہ ہوتا یہ کہ	دیکھی اس نے دلیل اپنے رب کی	اسی طرح	بیٹک وہ	یہم نے	اس سے	برائی
۲۵) قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا۔ اگر وہ اپنے پروڈکٹ کی نشانی نہ لیکھتے (تو جو ہوتا ہوتا)۔ یوں اس لیے (کیا گیا) کہ ہم ان سے برائی اور									

۲۶) وَ الْفَحْشَاءَ طَإِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخَلَّصِينَ وَ اسْتَبَقَ الْبَابَ

وَ	الْفَحْشَاءَ	طَإِنَّهُ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُخَلَّصِينَ	وَ	اسْتَبَقَ	الْبَابَ
اور	بے حیائی	بیٹک وہ	سے	بندوں ہماروں	خالص کیے گیوں تھا	اور	دوڑے دونوں	دروازے کو
۲۶) بے حیائی کو روک دیں۔ بیٹک وہ ہمارے خاص بندوں میں سے تھے (۲۶) اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے								

وَقَدَّتْ قِيُصَةٌ مِنْ دُبْرِ وَالْفَيَا سِيدَهَا لَدَ الْبَابِ ۖ قَالَتْ مَا

وَ	قَدَّتْ	قِيُصَةٌ	مِنْ	دُبْرِ	وَ	الْفَيَا	سِيدَهَا	لَدَ	الْبَابِ	قَالَتْ	مَا
اوہ	چھارا اس کا	سے	چھپے	اور	پایان دونوں نے	اس کے خاوند کو	زندگی	دروازے کے	بولی وہ عورت	کیا	

(آگے یوسف چھپے زیجا) اور عورت نے ان کا گرتا پہنچھے سے (پکڑ کر جو کھینچتا تو) چھڑا دلا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند ل گیا تو

جَرَأَءُ مَنْ أَرَادَ بِإِهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابُ الْيَمِّ ۝

جَرَأَءُ	مَنْ	أَرَادَ	بِإِهْلِكَ	سُوءًا	إِلَّا	أَنْ	يُسْجَنَ	أَوْ	عَذَابُ	الْيَمِّ
سرابے	اس کی جو ارادہ کرے ساتھ تیری جو روکے	برائی کا	مگر	یہ کہ قید کیا جائے	یا	غذاب ہے	درد دینے والا			

عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برادرادہ کرے اس کی اس کے سوا کیا سزا ہو کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھا عذاب دیا جائے ۴۵

قَالَ هَيَ رَاوَدَتْتِي عَنْ نَفْسِي وَ شَهِدَ شَاهِدًا مِنْ أَهْلِهَا ۖ إِنْ كَانَ

قَالَ	هَيَ	رَاوَدَتْتِي	عَنْ	نَفْسِي	وَ	شَهِدَ	شَاهِدًا	مِنْ	أَهْلِهَا	إِنْ	كَانَ
کہا یوسف نے	اس نے	بہلا یا تھا مجھ کو	سے	جان بیری	اور	گواہی دی	گواہ نے	سے	اہل اسکے	اگر	ہو

(یوسف نے کہا) اس نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتا تھا۔ اس کے قبلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا کہ

قِيُصَةٌ قُدَّ مِنْ قُبْلٍ فَصَدَقَتْ وَ هُوَ مِنَ الْكَذِبِينَ ۝ وَ إِنْ كَانَ

قِيُصَةٌ	قُدَّ	مِنْ	قُبْلٍ	فَصَدَقَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ	الْكَذِبِينَ	وَ	إِنْ	کان
گرتا اس کا	پہشا ہوا	سے	آگے	پس تج بولی یہ عورت	اور	وہ ہے	سے	جوہوں	اور	اگر	ہے

اگر اس کا گرتا آگے سے پہشا ہو تو یہ چھپے اور یوسف جھوٹا ہے ۴۶

قِيُصَةٌ قُدَّ مِنْ دُبْرِ فَكَذَبَتْ وَ هُوَ مِنَ الصَّدِيقِينَ ۝ فَلَمَّا

قِيُصَةٌ	قُدَّ	مِنْ	دُبْرِ	فَكَذَبَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ	الصَّدِيقِينَ	فَلَمَّا
کرتا اس کا	پہشا ہوا	سے	چھپے	پس جھوٹی ہے یہ عورت	اور	وہ ہے	سے	چھوں	پس جب

چھپے سے پہشا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے ۴۷

رَاقِيُصَةٌ قُدَّ مِنْ دُبْرِ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِ كُنَّ ۖ إِنَّ كَيْدَ كُنَّ

رَاقِيُصَةٌ	قُدَّ	مِنْ	دُبْرِ	قَالَ	إِنَّهُ	مِنْ	كَيْدِ كُنَّ	إِنَّ	کیڈ کن
دیکھا	گرتا اس کا	پہشا ہوا	سے	چھپے	کہا	بیٹکیا	سے ہے	مکر تھا رے	بیٹک

اس کا گرتا دیکھا (تو) چھپے سے پہشا تھا (تب اس نے زیخا سے کہا) کہ یہ تھا اسی فریب ہے اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے

عَظِيْمٌ ۝ يُوْسُفَ اغْرِضْ عَنْ هَذَا ۝ وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ

عَظِيْمٌ	يُوْسُفَ	اَغْرِضْ	عَنْ	هَذَا	وَ	اَسْتَغْفِرِي	لِذَنْبِكِ
بڑا ہے	ایے یوسف	منہ پھیر لے	سے	اس بات	اور	بخشش مانگ تو اے عورت	واسطے گناہ پنکے
(بھاری) ہوتے ہیں	یوسف! اس بات کا خیال نہ کر۔ اور (زیخا)	تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ۔					

إِنَّكِ كُنْتَ مِنَ الْخَطِيْئِينَ ۝ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ اُمْرَأَتُ

إِنَّكِ	كُنْتَ	مِنَ	الْخَطِيْئِينَ	وَ	قَالَ	نِسْوَةٌ	فِي	الْمَدِيْنَةِ	اُمْرَأَتُ
بیشک تو ہے	تو	سے	خطا کاروں میں	اور	کہا	کتنی بیبوں نے	بیچ	شہر کے	عورت
اور شہر میں عورتیں گفتگو میں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی	بیشک خطاطیری ہی ہے								

الْعَزِيْزُ تُرَاوِدُ فَتَهَا عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّالَّهَ أَهَافِ

الْعَزِيْزُ	تُرَاوِدُ	فَتَهَا	عَنْ	نَفْسِهِ	قَدْ	شَغَفَهَا	حُبًّا	إِنَّا	لَنَرَاهَا
عزیز کی	بہلاتی ہے	جو ان غلام لپنے کو	سے	جان اس کی تحقیق	فریفته ہو گیا دل اس کا اسکی محبت میں بیشک البتہ تم دیکھتے ہیں اس عورت کو بیچ	بیشک	بیچنے کے لیے ایک جاہنے کو		
اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔	ہم دیکھتی ہیں کہ وہ								

ضَلِيلٌ مُّبِينٌ ۝ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ

ضَلِيلٌ	مُّبِينٌ	فَلَمَّا	سَمِعَتْ	بِمَكْرِهِنَّ	أَرْسَلَتْ	إِلَيْهِنَّ
گمراہی	ظاہر کے	پس جب	سناؤں عورت نے	مکران کا	بھیجا اس عورت نے	طرف ان کی
صریح گمراہی میں ہے۔	جب زیخانے ان عورتوں کی (گفتگو) جو حقیقت میں دیدار یوسف کے لیے ایک چال (تحمی) سنی تو ان کے پاس (عورت کا)					

وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَاتَّهُ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِينًا وَقَالَتِ

وَ	أَعْتَدَتْ	لَهُنَّ	مُتَّكَأً	وَ	اتَّهُ	كُلَّ	وَاحِدَةٍ	مِنْهُنَّ	سِكِينًا	وَ	قَالَتِ
اور	تیار کیں اس عورت نے	واسطے ان عورتوں کے مسندیں	اور	دی	ہر	ایک کو	ان میں سے	چھپری	اوہ بولی		
پیغام بھیجا اور ان کے لیے ایک محفل مرتب کی اور (پھل تراشنے کے لیے) ہر ایک کو ایک ایک چھپری دی اور (یوسف سے) کہا کہ											

اَخْرُجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبُرْنَهُ وَقَطَعْنَ آيْدِيْهِنَّ وَقُلْنَ

اَخْرُجْ	عَلَيْهِنَّ	فَلَمَّا	رَأَيْنَهُ	آكْبُرْنَهُ	وَ	قَطَعْنَ	آيْدِيْهِنَّ	وَقُلْنَ
اپر ان کے	پس جب	دیکھاں عورتوں نے اسکو ششدروہ گئیں	اور	کاٹ ڈالے	ہاتھ اپنے	اور بولیں		
ان کے سامنے باہر آؤ۔ جب عورتوں نے ان کو دیکھا تو ان کا رعب (حس) ان پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشنے تراشنے) اپنے ہاتھ کاٹ								

حَاشِ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا ۚ إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ۝ قَالَتْ

حَاشِ	لِلَّهِ	مَا	هَذَا	بَشَرًا	إِنْ	هَذَا	إِلَّا	مَلَكُ	كَرِيمٌ	قَالَتْ
پاکی ہے	واسطے اللہ کے	نہیں	یہ	آدمی	مگر	فرشہ	بزرگ	وہ بولی		

لے اور بے ساختہ بول اٹھیں کہ سبحان اللہ (یہ حسن) یہ آدمی نہیں کوئی بزرگ فرشتہ ہے ۝ تب (ریخا نے) کہا کہ

فَذَلِكُنَّ الَّذِي لَمْ تُنْتَنِ فِيهِ ۖ وَ لَقَدْ رَأَوْدُتُهُ عَنْ نَفْسِهِ

فَذَلِكُنَّ	الَّذِي	لَمْ تُنْتَنِ	فِيهِ	وَ	لَقَدْ	رَأَوْدُتُهُ	عَنْ	نَفْسِهِ
پس یہودی ہے	جو	لامات کرتی ہوتی مجھ کو	بچا س کے	اور	البتہ تحقیق	بہلا یا میں نے اس کو	سے	جان اس کی

یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں۔ اور بیشک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا

فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِنْ لَمْ يَفْعَلْ مَا أُمِرَّ ۖ لَيُسْجَنَ ۖ وَلَيَكُونَ مِنَ

فَاسْتَعْصَمَ	وَ	لَئِنْ	لَمْ	يَفْعَلْ	مَا	أُمِرَّ	لَيُسْجَنَ	وَ	لَيَكُونَ	مِنَ
پس اس نے تھام رکھا پے نہیں	اور	البتہ اگر	نہیں	کرے گا	وہ جو	میں اسکو ہتھی ہوں	البتہ قید کیا جائیگا	اور	البتہ ہو گا	سے

مگر یہ بچا رہا۔ اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور

الصَّغِيرِينَ ۝ قَالَ رَبِّ السِّجْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونِي إِلَيْهِ

الصَّغِيرِينَ	قَالَ	رَبِّ	السِّجْنُ	أَحَبُّ	إِلَيَّ	مِمَّا	يَدْعُونِي	إِلَيْهِ
ذلیلوں	کہا یوسف نے اے رب میرے	قید	بہت محبوب ہے	طرف میری	اس چیز سے کہ	بلاتی ہیں مجھ کو	طرف اس کی	

ذلیل ہو گا ۝ یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے باقی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے

وَ إِلَّا تَصْرِفُ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَ أَكُنْ مِنَ

وَ	إِلَّا	تَصْرِفُ	عَنِّي	كَيْدَهُنَّ	وَ	أَكُنْ	مِنَ
اور	اگر نہ	پھرے گا تو	مجھ سے	مکران عورتوں کا جھک جاؤں گا میں	طرف ان کی	اور	ہو جاؤں گا

اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کونہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل

الْجَهَلِينَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۖ إِنَّهُ هُوَ

الْجَهَلِينَ	فَاسْتَجَابَ	لَهُ	رَبُّهُ	فَصَرَفَ	عَنْهُ	كَيْدَهُنَّ	إِنَّهُ	هُوَ
جالوں	پس قبول کیا	واسطے اس کے	رب اسکے نے	پس پھر دیا	اس سے	مکران کا	بیشک وہ	وہی ہے

ہو جاؤں گا ۝ تو اللہ نے ان کی دعا قبول کریں اور ان سے عورتوں کا مکر دفع کر دیا۔ بیشک وہ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ ثُمَّ بَدَ الْهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا رَأَوْا الْأُيُتِ

السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ	ثُمَّ	بَدَ الْهُمْ	مِنْ	بَعْدِ	مَا	رَأَوْا	الْأُيُتِ
سنے والا	جانے والا	پھر	ظاہر ہوا	واسطہ ان کے	پیچھے	اس کے کہ	دیکھا انہوں نے	نشانیوں کو

پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشان دیکھے چکے تھے۔ ان کی رائے یہی تھیں

لَيْسَ جُنَاحًا حَتَّىٰ حِينٍ ۝ وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَّنِ

لَيْسَ جُنَاحًا	حَتَّىٰ	حِينٍ	وَ	دَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ	فَتَيَّنِ
البُتْقَدِرِیں اس کو	تک	ایک مدت	اور	داخل ہوئے	ساتھ اس کے	قدیمیں	دو جوان

اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زندگی ہوئے۔

قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَيْتُ أَعْصِرَ حَمْرًا وَ قَالَ الْأَخْرُ

قَالَ	أَحَدُهُمَا	إِنِّي	أَرَيْتُ	أَعْصِرَ	حَمْرًا	وَ	قَالَ	الْأَخْرُ
کہا	ایک نے ان میں سے بیٹک میں دیکھا ہوں اپنے آپ کو	نچوڑتا ہوں	شراب	اور	کہا	دوسرے نے	کہا کہ	

ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے خواب دیکھا ہے) دیکھا (کیا) ہوں کہ شراب (کے لیے آگوڑا) نچوڑتا ہوں دوسرے نے کہا کہ

إِنِّي أَرَيْتُ أَحْمِلُ فُوقَ رَأْسِيْ حُبْرًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ

إِنِّي	أَرَيْتُ	أَحْمِلُ	فُوقَ	رَأْسِيْ	حُبْرًا	تَأْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْهُ
بیٹک میں دیکھا ہوں پہنچیں کہ اخہار بآہوں	اوپر	سر اپنے کے	روٹی	کھاتے ہیں	جانور	اس میں سے		

(میں نے بھی خواب دیکھا ہے) میں یہ دیکھا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور جانور اُن میں سے کھا رہے ہیں۔

نِئُنَا بِتَأْوِيلِهِ ۝ إِنَّا نَرِكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ قَالَ لَا

نِئُنَا	بِتَأْوِيلِهِ	إِنَّا	نَرِكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِينَ	قَالَ	لَا
خبردے ہم کو ساتھ اس کی تعبیر کے بیٹک ہم دیکھتے ہیں تھوڑو سے احسان کرنے والوں کہا	نہیں						

(تو) ہمیں ان کی تعبیر بتا دیجیے کہ ہم تمہیں نیکوکار دیکھتے ہیں ۴۳ یوسف نے کہا کہ

يَا تِيكَمَا طَعَامٌ تُرْزَقْنَاهُ إِلَّا نَبَاتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ

يَا تِيكَمَا	طَعَامٌ	تُرْزَقْنَاهُ	إِلَّا	نَبَاتُكُمَا	بِتَأْوِيلِهِ	قَبْلَ	أَنْ
آنے کا تمہارے پاس کھانا	کہ دینے جاؤ گے تم وہ	مگر خبردوں کا میں تم کو ساتھ اس کی تاویل کے پہلے اس سے کہ					

جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی

يَأْتِيْكُمَا طَذْلِكُمَا مِمَّا عَلَمَنِي رَبِّيْ طَإِنِي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمِ

يَأْتِيْكُمَا	ذَلِكُمَا	مِمَّا	عَلَمَنِي	رَبِّيْ	إِنِي تَرَكْتُ	مِلَّةَ	قَوْمِ
آئے تمہارے پاس	یا	اس چیز سے کہ	سکھلایا ہے مجھے ربیر نے بیشک میں نے	چھوڑ دیا ہے	دین	اس قوم کا کہ	تعیر بتادول گا۔ یہ ان (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں۔ جو لوگ اللہ پر
لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كُفَّارُونَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَ هُمْ	بِالْآخِرَةِ	هُمْ	كُفَّارُونَ

وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ أَبَاءِي إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ مَا

وَ اتَّبَعْتُ	مِلَّةَ	أَبَاءِي	إِبْرَاهِيمَ	وَ إِسْحَاقَ	وَيَعْقُوبَ	مَا
اور	پیروی کی میں نے	دین	اپنے باپوں کی	ابراہیم	اور	اسحاق
اور اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذهب پر چلتا ہوں۔ ہمیں	نہیں	اور یعقوب کی	نہیں	اوہ	وہ	وہی ہیں

كَانَ لَنَا أَنْ شُرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ طَذْلِكَ مِنْ

كَانَ	لَنَا	أَنْ	شُرِكَ	بِاللَّهِ	مِنْ	شَيْءٍ	طَذْلِكَ	مِنْ
شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں۔ یہ اللہ کا	ہمارا کام	یہ کہ	ہم شریک کریں	الله کا	کسی	چیز کو	یہ ہے	سے

فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَ لِكَيْ أَكْثَرُ النَّاسِ

فَضْلِ	اللَّهِ	عَلَيْنَا	وَ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لِكَيْ	أَكْثَرُ	النَّاسِ
فضل	اللہ کے	اوپر ہمارے	اور	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن	بہت	لوگ
فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی ہے لیکن اکثر لوگ									

لَا يَشْكُرُونَ ۲۸ **يَصَاحِبِ السِّجْنِ ءَأَرْبَابُ مُتَفَرِّقُونَ**

لَا	يَشْكُرُونَ	يَصَاحِبِ	السِّجْنِ	ءَأَرْبَابُ	مُتَفَرِّقُونَ	مُتَفَرِّقُونَ
نہیں	شرکرتے	اے دور فیقو	قید خانے کے	کیا کئی معبد	جدا جدا	جدا جدا
شکر نہیں کرتے	میرے جیل خانے کے رفیقا بھلا کئی جدا جدا					

خَيْرٌ أَمِّ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۚ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِهِ

خَيْرٌ	أَمِّ	اللَّهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	مَا	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُوْنِهِ
بہترین	یا	الله	اکیلا	غالب	نہیں	عبادت کرتے تھے	اس کے

آقا اچھے یا (ایک) اللہ یکتا و غالب؟ ۴۹ جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو

إِلَّا أَسْمَاءً سَمَيَّتُهَا أَنْتُمْ وَ أَبَاؤكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ

إِلَّا	أَسْمَاءً	سَمَيَّتُهَا	مَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	أَبَاؤكُمْ	وَ أَنْتُمْ
مگر	ناموں کو	رکھ لیا ہے تم نے ان کو	تم نے	اور تمہارے باپوں نے	نہیں	اتاری اللہ نے	تمہارے پاپوں نے

وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ نے ان کی کوئی

بِهَا مِنْ سُلْطَنٍ إِنِّي الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ أَمْرَ إِلَّا تَعْبُدُوا

بِهَا	مِنْ	سُلْطَنٍ	إِنِّي	الْحُكْمُ	إِلَّا	لِلَّهِ	أَمْرَ	إِلَّا	تَعْبُدُوا
واسطے ان کے کوئی	کوئی	دلیل	نہیں	حکم	مگر	واسطے اللہ کے حکم کیا ہے	یہ کہہ	عبادت کر قوم	سنڈ نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ

إِلَّا إِيَّاهُ ذَلِكَ الدِّينُ الْقِيْمُ وَ لِكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

إِلَّا	إِيَّاهُ	ذَلِكَ	الْقِيْمُ	وَ	لِكِنَّ	الدِّينُ	إِنِّي	الْحُكْمُ	إِلَّا	لِلَّهِ	أَمْرَ	إِلَّا	تَعْبُدُوا
مگر	ای کی	بھی ہے	اوہ	لیکن	دین	سیدھا	بہت	لوگ					

اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ۝ يَصَاحِبِي السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي

لَا	يَعْلَمُونَ	يَصَاحِبِي	السِّجْنِ	أَمَّا	أَحَدُكُمَا	فَيَسْقِي
نہیں	جانتے	اے دو رفیقو	قید خانے کے	جو ہے	ایک تم دنوں میں سے	پس پلاۓ گا

نہیں جانتے ۴۸ میرے جیل خانے کے رفیقو! تم میں سے ایک (جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ)

رَبَّهُ خَمْرًا وَ أَمَّا الْأَخْرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ

رَبَّهُ	خَمْرًا	وَ	أَمَّا	الْأَخْرُ	فَيُصْلَبُ	فَتَأْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ
خاوند اپنے کو شراب	اور	جو ہے	دوسرा	پس سولی دیا جائے گا	پس کھائیں گے	جانور سے		

تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور جانور اُس کا سر کھا کھا جائیں گے۔

رَأْسِهِ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَقْتِيلُنَّ ﴿٣﴾ وَ قَالَ

رَأْسِهِ	قُضِيَ	الْأَمْرُ	الَّذِي	فِيهِ	تَسْتَقْتِيلُنَّ	وَ	قَالَ
سراس کے	مقرر کیا گیا	کاموہ	جو	پچاس کے	سوال کرتے تھے	اور	کہا
جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ	فیصل ہو چکا ہے	اور دونوں	دو	فیصل ہو چکا ہے	اور دونوں	دو	کہا

لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٌ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ

لِلَّذِي	ظَنَّ	أَنَّهُ	نَاجٌ	مِنْهُمَا	اذْكُرْنِي	عِنْدَ	رَبِّكَ
واسطہ اس کے جو	گمان کیا تھا	یہ کہہ	نجات پائے گا	ان دونوں میں سے	یاد کیجیو مجھے	زندگی	خاونداپنے کے
شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسف نے) خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کرنا							

فَأَنْسَهُ الشَّيْطَنُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَمِّا فِي السِّجْنِ بِضُعَ

فَأَنْسَهُ	الشَّيْطَنُ	ذِكْرَ	رَبِّهِ	فِي	السِّجْنِ	بِضُعَ
پس بھلا دیا اس کو	شیطان نے	یاد کرنا	پس رہا	پس رہا	خاونداپنے کے پاس	کئی
لیکن شیطان نے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور (یوسف) کئی برس جیل خانے ہی						

سِنِينَ ﴿٢٧﴾ وَ قَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ

سِنِينَ	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	إِنِّي	أَرَى	سَبْعَ	بَقَرَاتٍ	سِمَانٍ
برس	اور	کہا	بادشاہ نے	بیٹک میں	دیکھتا ہوں	سات	نیل	موٹے
میں رہے	اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں							

يَا كُلُّهُنَّ سَبْعَ عِجَافٍ وَ سَبْعَ سُنْبُلَتٍ حُضِيرٍ وَ أَخْرَ

يَا كُلُّهُنَّ	سَبْعَ	عِجَافٍ	وَ	سَبْعَ	سُنْبُلَتٍ	حُضِيرٍ	وَ	أَخْرَ
کھائے جاتے ہیں انکو سات	سات	دبے	او	سات	بائیں	سربرز	او	دوسری

جن کو سات دبی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور (سات)

يَأَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُوْنِي فِي رُءُيَّاِيِّ إِنْ كُثُّمٌ

يَأَيُّهَا	الْمَلَأُ	أَفْتُوْنِي	فِي	رُءُيَّاِيِّ	إِنْ	كُثُّمٌ	يُلِسْتِ
سوکھی	اے	سردارو	جواب دو مجھ کو	بیچ	خواب میرے کے	اگر	ہوتم
خشک۔ اے سردارو اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے							

لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ۝ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ وَ مَا نَحْنُ

نَحْنُ	مَا	وَ	أَحْلَامٍ	أَضْغَاثُ	قَالُوا	تَعْبُرُونَ	لِلرُّءْيَا
دَاسْطَنْ خَوَابَ كَے	تَعْبِيرَ كَرْتَے	كَهَا نَهْوَنَ نَے	خَوَاب	يَهِيں پَرِيشَان	اُور نَهِيں	يَهِيں	يَهِيں

خَوَابَ کَيْ تَعْبِيرَ بَتَأَوَ ۝ نَهْوَنَ نَے كَهَا كَيْ يَهِيں پَرِيشَانَ سَے خَوَابَ يَهِيں اُور نَهِيں اِيْسَے

بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعِلَمِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِي نَجَاهِنْهُمَا

نَجَاهِنْهُمَا	الَّذِي	وَقَالَ	بِعِلَمِيْنَ	الْأَحْلَامِ	بِتَأْوِيلِ
سَاتِھَ تَعْبِيرَ	پَرِيشَانَ خَوَابَوْنَ کَے	اور كَهَا	جَانِنْ وَالَّے	بُوكَهِ	نَجَاتَ پَارِيَتَھَانَ دُونُوں مِنْ سَے

خَوَابَوْنَ کَيْ تَعْبِيرَ نَهِيں آتَيَ ۝ اَب وَهُ شَخْصَ جَو دُونُوں قِيدَيَوْنَ مِنْ سَے رَبَائِيْ پَارِيَتَھَا اُور جَسَے

وَ اذْكَرَ بَعْدَ أُمَّةً أَنَا أَنْبَئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَارْسِلُونَ ۝

فَارْسِلُونَ	بِتَأْوِيلِهِ	أَنْبَئُكُمْ	أَنَا	أُمَّةٌ	بَعْدَ	اذْكَرَ	وَ
اوْرَكِيَا	بَعْدَ	مَدَتَكَے	مِنْ	خَرْدُوں گَاتِمَ کَو	سَاتِھَ اسَ کَيْ تَعْبِيرَ کَے	پِسْ بَھِيجُوْ مَجَھُوْ	اوْرَكِيَا

مَدَتَ کَيْ بَعْدَ وَهُ بَاتَ يَادَآگَنِيْ بَولَ اَلْحَاكَ مِنْ آپَ کَوَاسَ کَيْ تَعْبِيرَ (ا) بَاتَاتَهُوں بَجَھَے (بَیْلَ خَانَے) جَانَے کَيْ اِجازَتَ دَبِيجَيَ ۝

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتَنَاهُ فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٌ

سِمَانٌ	بَقَرَاتٍ	فِي	سَبْعِ	أَفْتَنَاهُ	الصِّدِّيقُ	أَيُّهَا	يُوسُفُ
اَيْسَف	اَيْ	بَرَے پَچ	جَوَابَ دَے هَمَ کَو	بَقَرَاتٍ	سَبْعِ	مَوْلَ	اَيْسَف

(غَرَضَ وَهُ يَوسُفَ کَيْ پَاسَ آيَا اُور کَہِنَگَنَا) يَوسُفَ - اَيْ بَرَے پَچِ! نَهِيں (اسَ خَوَابَ کَيْ تَعْبِيرَ) بَاتَيَے کَسَاتَ مُونَیْ گَایَوْنَ

يَا لَكُهُنَّ سَبْعَ عِجَافٍ وَ سَبْعَ سُنْبُلَتٍ حُضْرٍ وَّ أَخَرَ

يَا لَكُهُنَّ	سَبْعَ	عِجَافٍ	وَ	حُضْرٍ	وَّ أَخَرَ
کَھَاتَے ہَیں ان کَو	سَات	دَبِلَے	اوْرَ	سَات	بَالِیں

کَو سَات دَبِلَی گَائِیں کَھَا رَهِي ہَیں اوْر سَات خَوَشَے بَزَرَ ہَیں اوْر سَات

يَلِسْتٍ لَّعَلَّيَ أَرْجُعُ إِلَى التَّالِسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ قَالَ

يَعْلَمُونَ	لَعَلَّهُمْ	إِلَى	أَرْجُعُ	لَّعَلَّيَ	يَلِسْتٍ
خَشَک	تَاكِہِ مِیں	پُھر جَاؤں طَرف	لوْگُوں کَی تَاكِہِ وَه	جَانِیں	کَہَا

سوَکَھَتَا کَمِیں لوْگُوں کَے پَاس وَاپِس جَا (کَرِتَعْبِيرَ تَا) وَهُ عَجَب نَهِيں کَو وَه (تمَہارِی قَدر) جَانِیں ۝ اَنَهْوَنَ نَے کَہَا

تَرَرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي

تَرَرَعُونَ	سَبْعَ	سِنِينَ	دَأَبَا	فَهَا	حَصَدْتُمْ	فَذَرُوهُ	فِي
کھیتی کر دے تم	سات	برس	محنت سے	پس جو کچھ	کاٹوں	پس جو چور دواں کو	بنج

کہ تم لوگ سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے تو جو (غلہ) کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں

سُنْبَلِةٌ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَأْكُلُونَ ۝ شَمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

سُنْبَلِةٌ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِمَّا	تَأْكُلُونَ	شَمَّ	يَأْتِي	مِنْ بَعْدِ	ذَلِكَ
اس کے بالوں کے	مگر	تھوڑا	اس میں سے جو	کھاؤ تم	پھر	آؤں گے	پیچھے	اس کے
آئے اسے خوشیوں میں ہی رہنے دینا ۝	پھر	اس کے بعد	(خند سالی کے)					

سَبْعُ شَدَادٍ يَأْكُلُنَّ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا

سَبْعُ	شَدَادٍ	يَأْكُلُنَّ	مَا	قَدَّمْتُمْ	لَهُنَّ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِمَّا
سات برس	سخت	کھا جاویں گے	جو	پہلے رکھا تم نے	واسطے ان کے	مگر	تھوڑا	جو کچھ
سات سخت (سال) آئیں گے کہ جو (غلہ) تم نے جمع کر رکھا ہو گا وہ اس سب کو کھا جائیں گے صرف وہی تھوڑا اسارہ جائے گا جو تم								

تُحْصِنُونَ ۝ شَمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ

تُحْصِنُونَ	شَمَّ	يَأْتِي	مِنْ بَعْدِ	ذَلِكَ	عَامٌ	فِيهِ	يُغَاثُ
پھر کھوتم	پھر	آؤے گا	اس کے	پیچھے	برس	بنج اس کے	مینہ در سامے جائیگے

احتیاط سے رکھ چھوڑو گے ۝ پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا کہ خوب مینہ بر سے گا

النَّاسُ وَ فِيهِ يَعْصِرُونَ ۝ وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِي بِهِ

النَّاسُ	وَ	فِيهِ	يَعْصِرُونَ	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِي	بِهِ
لوگ	اور	بنج اس کے	نچوڑیں گے	اور	کہا	بادشاہ نے	لے آؤ میرے پاس	اس کو

اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے ۶۹ (یہ تعبیر سن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آو۔

فَلَهَا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجُعْ إِلَى رَبِّكَ فَسُئَلَهُ مَا

فَلَهَا	جَاءَهُ	الرَّسُولُ	قَالَ	اِرْجُعْ	إِلَى	رَبِّكَ	فَسُئَلَهُ	مَا
پس جب	آیا اس کے پاس	قاد	کہا	پھر جا	طرف	خاوندا پنے کے	پس پوچھا اس سے	کیا

جب قاصد ان کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور

بَأْلُ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَعْنَ أَيْدِيهِنَّ طِ اَنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ

بَأْلُ	النِّسْوَةِ	الَّتِي	قَطَعْنَ	أَيْدِيهِنَّ	اَنَّ	رَبِّيْ	بِكَيْدِهِنَّ
حال ہے	ان عورتوں کا	جنہوں نے	کائے تھے	ہاتھا پنے	بیٹک	رب میرا	ان کے مکروں

ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔ بیٹک میرا پروردگار ان کے مکروں سے خوب

عَلِيْمٌ ۝ قَالَ مَا حَطْبُكُنَّ اذْ رَأَوْدُثْنَ يُوْسَفَ عَنْ

عَلِيْمٌ	قَالَ	مَا	حَطْبُكُنَّ	اذْ	رَأَوْدُثْنَ	يُوْسَفَ	عَنْ
جانتا ہے	کہا	کیا	حال تھا تمہارا	بس وقت	بہلا یا تھامنے	یوسف کو	سے

واقف ہے ۝ (بادشاہ نے عورتوں سے) پوچھا کہ بھلا اُس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل

نَفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْءٍ

نَفْسِهِ	قُلْنَ	حَاشَ	لِلَّهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَيْهِ	مِنْ	سُوْءٍ
جان اس کی	کہا ان عورتوں نے	پاکی ہے	واسطے اللہ کے	نہیں	جانی ہم نے	اوپر اس کے	پچھے	برائی

کرنا چاہا؟ (سب) بول اٹھیں کہ حاش اللہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔

قَالَتِ امْرَأُتُ الْعَزِيزِ اُلُّنَ حَضْرَصُ الْحَقِّ اَنَا رَأَوْدُثْ

قَالَتِ	امْرَأُتُ	الْعَزِيزِ	اُلُّنَ	حَضْرَصُ	الْحَقِّ	اَنَا	رَأَوْدُثْ
کہا	عورت	عزیز کی نے	اب	ظاہر ہو گیا	حق	میں نے	بہلا یا تھا اسکو

عزیز کی عورت نے کہا اب پچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے (اصل یہ ہے کہ) میں نے اس کو

عَنْ نَفْسِهِ وَ اِنَّهُ لِمِنَ الصَّدِقِينَ ۝ ذِلْكَ لِيَعْلَمَ اَنِّي لَمْ

عَنْ	نَفْسِهِ	وَ	اِنَّهُ	لِمِنَ الصَّدِقِينَ	ذِلْكَ	لِيَعْلَمَ	اَنِّي	لَمْ
سے	جان اس کی	اور	بیٹک وہ	البتہ پچھوں سے ہے	تاکہ جانے وہ	یہ کہ میں	نہیں	

اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیٹک سچا ہے ۝ (یوسف نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لیے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو یقین

اَخْنُهُ بِالْغَيْبِ وَ اَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَابِيْنِ ۝

اَخْنُهُ	بِالْغَيْبِ	وَ	اَنَّ	اللَّهَ	لَا	يَهْدِي	كَيْدَ	الْخَابِيْنِ
خیانت کی میں نے اسکی	غائبانہ	اور	بیٹک	الله	نہیں	چلاتا	فریب	دغabaزوں کا

ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھے چیچپے اس کی (امانت میں) خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کے مکروں کو رو براہ نہیں کرتا ۝

وَمَا أَبْرَى نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَا مَارَةٌ بِالسُّوءِ لَا مَارَ حَمَرَتِي

وَ مَا	أَبْرَى	نَفْسِي	إِنَّ	النَّفْسَ	لَا مَارَةٌ	بِالسُّوءِ	لَا مَارَ حَمَرَتِي
اور نہیں پاک کرتا میں	جان اپنی کو	بیشک	بھی	البته حکم کرنے والا ہے ساتھ برائی کے	مگر	جو	رحم کرے رب میرا

اور میں اپنے تینیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس (امارہ انسان کو) برائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار حرم کرے۔

إِنَّ رَبِّيْ عَفْوُرَ رَحِيمٌ ۝ وَقَالَ الْمَلِكُ اعْتُوْنِي بِهِ أَسْتَخْلِصُهُ

إِنَّ	رَبِّيْ	عَفْوُرَ	رَحِيمٌ	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	اعْتُوْنِي	بِهِ	أَسْتَخْلِصُهُ
بیشک	رب میرا	بخششے والا	مہربان ہے	اور	کہا	بادشاہ نے	لے آؤ میرے پاس	اس کو	چھٹالوں میں اس کو

بیشک میرا پروردگار بخششے والا مہربان ہے ۵۳ بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاوے میں اسے اپنا مصاحب خاص

لِنَفْسِيْ فَلَمَّا كَلِمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدُيْنَا مَكِينُ أَمِينٌ ۝ قَالَ

لِنَفْسِيْ	فَلَمَّا	كَلِمَهُ	قَالَ	إِنَّكَ	الْيَوْمَ	لَدُيْنَا	مَكِينُ	أَمِينٌ	قَالَ
واسطے جان اپنی کے پس جب باتیں کیس اس سے	بیشک تو	آج	نزدیک ہمارے مرتبے والا	کہا	بیشک تو	آج	نزدیک ہمارے مرتبے والا	امانت والا ہے	کہا

باوں گا۔ پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحبِ منزلت (اور) صاحبِ اعتبار ہو ۵۴ (یوسف نے) کہا

اجْعَلْنِي عَلَى خَرَآئِنِ الْأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيْمٌ ۝ وَكَذِيلَكَ

اجْعَلْنِي	عَلَى	خَرَآئِنِ	الْأَرْضِ	إِنِّي	حَفِيظٌ	عَلِيْمٌ	وَ	كَذِيلَكَ
مقرر کر مجھ کو	اوپر	خرانوں	زمین کے	بیشک میں	تمہاری کرنے والا خوب جانے والا ہوں	اور	ای طرح	مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجیے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس کام سے) واقف ہوں ۵۵ اس طرح

مَكَنَّا لِيُوْسَفَ فِي الْأَرْضِ يَتَبَوَّأْ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ

مَكَنَّا	لِيُوْسَفَ	فِي	الْأَرْضِ	يَتَبَوَّأْ	مِنْهَا	حَيْثُ	يَشَاءُ	نُصِيبُ
جگہ دی ہم نے	یوسف کو	نقج	زمین کے	کہ جگہ پکڑتا تھا	اس میں سے	جهاں	چاہتا تھا	پہنچا دیتے ہیں ہم

ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی

بِرَحْمَتِنَا مَنْ شَاءَ وَ لَا نُضِيِعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَلَا جُرْ

بِرَحْمَتِنَا	مَنْ	شَاءَ	وَ	لَا	نُضِيِعُ	أَجْرَ	الْمُحْسِنِينَ	وَلَا جُرْ
رحمت اپنی	جس کو	ہم چاہیں	اور	نہیں	ضائع کرتے ہم	ثواب	یکنی کرنے والوں کا	اور البتہ ثواب

رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکداروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے ۵۶ اور جو لوگ

الْأُخْرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَ كَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٤٥﴾ وَ جَاءَ إِخْوَةُ

الآخرة	خير	لِّلَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	كَانُوا	يَتَّقُونَ	وَجَاهَةُ	إِخْوَةُ
آخرت کا	بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے	اور	تھے	پر ہیز گاری کرتے	اور آئے	بھائی	
		ایمان لائے اور درتے رہے ان کے لیے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے (۴۵) اور یوسف کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لیے) آئے تو						
یُوسُفُ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَ هُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ﴿٤٦﴾ وَ لَهَا	یُوسُفُ	فَدَخَلُوا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَ	هُمْ	لَهُ	مُنْكِرُونَ وَ لَهَا

یُوسُفُ	فَدَخَلُوا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَ	هُمْ	لَهُ	مُنْكِرُونَ	وَ لَهَا
یوسف کے	پس داخل ہوئے	اوپر اس کے	پس پہچانا ان کو	اور	وہ	اس کو	نہ پہچانا ان کو	اور جب
								یوسف کے پاس گئے تو (یوسف نے) ان کو پہچان لیا اور وہ ان کو نہ پہچان سکے (۴۶) جب

جَهَرَ هُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ اتَّشُوْنِي بِأَخِّ لَكُمْ مِّنْ أَبِيهِمْ أَلَا تَرُونَ

جَهَرَ هُمْ	بِجَهَازِهِمْ	قَالَ	اتَّشُوْنِي	بِأَخِّ لَكُمْ	مِّنْ أَبِيهِمْ	أَلَا	تَرُونَ	
تیار کیا واسطے انکے	سامان ان کا	کہا	لے آؤ میرے پاس	بھائی اپنا	جب اپ تہارے سے ہے	کیا نہیں	دیکھتے تم	
یوسف نے ان کے لیے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آتا تو) جو باپ کی طرف سے تہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا کیا								
آنے اُوفی الکیل وَ آنَا حَيْرُ الْمُنْزَلِينَ ﴿٤٧﴾ فَإِنْ لَمْ تَأْتُنِي بِهِ فَلَا كِيلَ	آنے اُوفی	الکیل وَ	آنَا	حَيْرُ	الْمُنْزَلِينَ	فَإِنْ	لَمْ	تَأْتُنِي بِهِ فَلَا كِيلَ

بیٹک کہ میں پورا دیتا ہوں	مپان	اور	میں	بہتر	مہماں کرنے والوں	پس اگر	نہیں	لاوے تم	اس کو	پس نہیں	مپان
تم نہیں دیکھتے کہ میں اپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہماں داری بھی خوب کرتا ہوں (۴۷) اور اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے											

لَكُمْ عِنْدِي وَ لَا تَقْرَبُونَ ﴿٤٨﴾ قَالُوا سَنُرَا وِدْ عَنْهُ آبَاهُ وَ إِنَّا

لَكُمْ	عِنْدِي	وَ	لَا	تَقْرَبُونَ	سَنُرَا وِدْ	عَنْهُ	آبَاهُ	وَ إِنَّا
واسطے تہارے	میرے نزدیک	اور	نہ	پاس آئی میرے	کہاں ہوں نے جلد بھائیں گے ہم	اس سے	باپ اس کے کو	اور ہم

ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے (۴۸) انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اس کے والد سے تذکرہ کریں گے اور ہم

لَفَعِلُونَ ﴿٤٩﴾ وَ قَالَ لِفِتْنَيْهِ اجْعَلُوا إِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

لَفَعِلُونَ	وَ	قَالَ	لِفِتْنَيْهِ	اجْعَلُوا	إِضَاعَتَهُمْ	فِي	رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ
البیتہ کرنیوالے ہیں اور	کہا	واسطے اپنے جوانوں کے رکھو	پونچی ان کی	تھی	ان کے اسباب کے شاید کہ وہ			

(یکام) کر کے رہیں گے (۴۹) اور (یوسف نے) اپنے خدام سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلہ کی قیمت) ان کے شلمتوں میں رکھ دو جب نہیں